صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 10 مارچ 2015ء بمطابق 18 جمادی الاوّل 1436 ہجری بعداز دوپہر تین بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

فَإِذَا جَآءَتِ ٱلطَّآمَّةُ ٱلۡكُبۡرَىٰO يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ ٱلۡإِنسَٰنُ مَا سَعَىٰO وَبُرِّزَتِ ٱلۡجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰO فَأَمَّا مَن طَغَىٰO وَءَاثَرَ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَاO فَإِنَّ ٱلۡجَحِيمَ هِيَ ٱلۡمَأۡوَىٰO وَأَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ وَنَهَى ٱلنَّفۡسَ عَنِ ٱلۡهَوَىٰO فَإِنَّ ٱلۡجَنَّةَ هِيَ ٱلۡمَأۡوَىٰ۔

(ترجمہ): توجب بڑی آفت آئے گی۔ اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا۔ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانہ بہشت ہے۔ وآخِرُ الدَعوَانا أنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ 'کوئسچنز آور' : کوئسچن نمبر 2070، مولانا مفتی فضل غفور صاحب۔ Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2087، مولانا مفتی فضل غفور۔ Lapsed۔ اس کی تینوں اور بھی اس کے، کوئسچن نمبر 2088، مفتی فضل غفور۔ یہ بھی Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2093، مفتی فضل غفور۔ یہ بھی Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2128، سردار اورنگزیب نلوٹھا۔ Lapsed۔

غیر نشاندار سوالات اور انکے جوابات

2070 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) بونیر حلقہ PK-79 میں پیر بابا، جووڑ بازار گئی، تورورسک، ایلئی اور ڈگر کے مقامات پر بجلی کی لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کی وجہ سے ٹیوب ویلز بند پڑے ہیں، غریب لوگ پینے کے پانی کو ترس رہے ہیں جبکہ مالدار طبقہ/لوگ خطیر رقم سے پینے کیلئے پانی ٹینکرز سے لاتے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت ایسے علاقوں میں ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن کیلئے بجٹ میں رقم مختص کر چکی ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا حکومت مذکورہ علاقوں میں ضرورت کی بنیاد پر ٹیوب ویلز کو سولر سسٹم سے منسلک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شاہ فرمان (وزیر آبنوشی): (الف) بجلی کی لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کی وجہ سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ٹیوب ویلز کا شیڈول بری طرح متاثر ہوا ہے مگر محکمہ موزوں لائحہ عمل کے مطابق خدمات سرانجام دیتے ہوئے تمام علاقوں میں سکیمیں باقاعدگی سے چلا رہا ہے، لہذا بجلی کی کمی اور کم وولٹیج کی بنا پر حلقہ PK-79 میں کوئی بھی ٹیوب ویل بند نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اس سال ہر ضلع میں 5/4 منصوبہ جات سولر پمپس کے ذریعے چلانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت اے ڈی پی نمبر 131/140649 پر سولرائزیشن کیلئے 167.24 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا پروگرام کے تحت PK-79 میں سولرائزیشن کیلئے درج ذیل منصوبہ جات کی نشاندہی کی گئی ہے:

(1) منصوبہ آبنوشی سپینہ خاورہ (2عدد سکیم)

(2) منصوبہ آبنوشی پاچاکلے

نیز اس کے علاوہ PK-77 میں غونڈ سواوئی اور PK-78 بونیر میں واٹر سپلائی سکیم بدال کی نشاندہی کی گئی ہے۔

2087 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال 2013-14 کے دوران بونیر PK-79 میں مختلف واٹر سپلائی سکیمز کی مرمت و بحالی کیلئے ایم اینڈ آر فنڈ مختص کیا گیا تھا؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے اس فنڈ کو مختلف پمپنگ مشینریز وغیرہ کی مرمت کیلئے پوری شفافیت کے ساتھ استعمال کیا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کل فنڈ کتنا تھا، نیز کس کس سکیم پر کتنی کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شاہ فرمان (وزیر آبنوشی): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) سال 2013-14 میں مشینری کے مرمت پر -/3,734,759 خرچ کی گئی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	واٹر سپلائی سکیم جووڑ	405,865/-	روپے۔
2۔	واٹر سپلائی سکیم جووڑ نمبر دو	131,480/-	روپے۔
3۔	واٹر سپلائی سکیم تورورسک	126,700/-	روپے۔
4۔	واٹر سپلائی سکیم بابوخان۔	21,660/-	روپے۔
5۔	واٹر سپلائی سکیم علی شیر بانڈہ	195,985/-	روپے۔
6۔	واٹر سپلائی سکیم بگڑہ	120,828/-	روپے۔
7۔	واٹر سپلائی سکیم کالاخیلہ	172,125/-	روپے۔

8۔ واٹر سپلائی سکیم کنگر گلی 154,002/- روپے۔

9۔ واٹر سپلائی سکیم انغاپور 22,132/- روپے۔

10۔ واٹر سپلائی سکیم شوبر خان 65,075/- روپے۔

11۔ واٹر سپلائی سکیم سالار زومیرہ 70,680/- روپے۔

12۔ واٹر سپلائی سکیم غلو تنگی 2,093/- روپے۔

13۔ واٹر سپلائی سکیم وکیل آباد 130,768/- روپے۔

14۔ واٹر سپلائی سکیم کڑپہ 194,085/- روپے۔

15۔ واٹر سپلائی سکیم نویکلے 53,675/- روپے۔

16۔ واٹر سپلائی سکیم جعفر کورونہ 41,800/- روپے۔

17۔ واٹر سپلائی سکیم غشیز ومیرہ 51,775/- روپے۔

18۔ واٹر سپلائی سکیم خیل 67,545/- روپے۔

19۔ واٹر سپلائی سکیم رحیم آباد 172,615/- روپے۔

20۔ واٹر سپلائی سکیم نربٹول 79,716/- روپے۔

21۔ واٹر سپلائی سکیم ایلئی 161,880/- روپے۔

22۔ واٹر سپلائی سکیم کاٹکلہ 1,938,800/- روپے۔

23۔ واٹر سپلائی سکیم جنگدرہ 125,221/- روپے۔

24۔ واٹر سپلائی سکیم پرجوکانی 7,500/- روپے۔

25۔ واٹر سپلائی سکیم حصار تنگی 91,580/- روپے۔

26۔ واٹر سپلائی سکیم کالابٹ 45,226/- روپے۔

27۔ واٹر سپلائی سکیم غازی خانے 43,700/- روپے۔

28۔ واٹر سپلائی سکیم شگوبنڑ 67,450/- روپے۔

29۔ واٹر سپلائی سکیم ڈگر کلے 20,235/- روپے۔

30۔ واٹر سپلائی سکیم بالو نگڑی -/131,950 روپے۔

31۔ واٹر سپلائی سکیم پیرابئی -/50,255 روپے۔

32۔ واٹر سپلائی سکیم مرکنڈی -/34,200 روپے۔

2088 _ مولانا مفتی فضل غفور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال اے ڈی پی 14-2013 میں جاری سکیموں میں بونیر کے دو بی ایچ یوز (شلبانڈی اور کاٹگلہ) شامل تھے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ اے ڈی پی 14-2013 میں کاٹگلہ بی ایچ یو کی سکیم نکالی گئی ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ سکیم کے ڈراپ ہونے کی وجوہات کیا ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (مشیر مواصلات و تعمیرات): (الف) جی ہاں۔ اے ڈی پی 14-2013 میں ہیلتھ سیکٹر میں 184/80644 سکیم کے تحت ضلع بونیر کیلئے دو عدد بنیادی مراکز صحت کی منظوری دی گئی تھی جن کے نام درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	سکیم کا نام	منظور شدہ رقم (ملین)
01	بنیادی مرکز صحت انغاپور تبدیلی شدہ کاٹگلہ	26.930 27-03-2010
02	بنیادی مرکز صحت امنور تبدیل شدہ شلبانڈی	26.930 27-03-2010

(ب) جی نہیں، مذکورہ بالا دونوں بنیادی مراکز صحت اے ڈی پی 14-2013 میں موجود تھے جن پر محکمہ صحت کی جانب سے سائٹ حوالہ نہ کئے جانے کی وجہ سے کام شروع نہیں کیا جا سکا تھا، البتہ 15-2014 سالانہ ترقیاتی پروگرام میں اے ڈی پی سکیم نمبر 329 کے تحت محکمہ صحت کی جانب سے صرف بنیادی مرکز صحت شلبانڈی کو شامل کیا گیا ہے۔

(ج) چونکہ مذکورہ سکیم ہیلتھ سیکٹر میں آتی ہے جس کیلئے کسی سکیم کو شامل کرنا یا ڈراپ کرنا محکمہ صحت کی طرف سے عمل میں لایا جاتا ہے، لہذا دفتر ہذا کے پاس مذکورہ سکیم کے ڈراپ ہونے کی وجوہات کی تفصیل معلوم نہیں ہے۔

2093 _ مولانامفتی فضل غفور: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے PK-79 میں مختلف سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے ایم اینڈ آر فنڈ 2013-14 مختص کیا تھا؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ مذکورہ فنڈ کو سڑکوں کی بحالی و مرمت کیلئے استعمال کیا گیا ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کس کس روڈ پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی ہے; آیا مذکورہ فنڈ پوری شفافیت کے ساتھ ضروری مقامات پر استعمال کیا گیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب اکبر ایوب خان (مشیر مواصلات وتعمیرات): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) PK-79 کی مذکورہ سڑکوں کے نام اور ان پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

S. No	Name of Road	Cost in Rs
01	Repair of Pir Baba Joowar Road	700000
02	Repair of Pir Baba Malakpur Bishonai Dokada Road	399999
03	Repair of Masoom Baba Road	500000
04	Repair of Daggar Pir Baba Road	400000
05	Repair of Ashezo Maira Road	400000
06	Repair of Daggar to Gokand Road	700000
07	Repair of Joowar to Gerarai Road	300000
08	Repair of Tor Warsak Road Jangdara	400000
09	Repair of Daggar Bridge to Gogai	200000
10	Emergency Nature Work	300000
Total		4299999

2128 _ سردار اورنگزیب نلوٹھا: کیاوزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-47 میں دیوال، ناڑہ گھوڑہ اور گڑھی پھلگراں میں واٹر سپلائی سکیمز کی منظوری ہوئی تھی؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ سکیموں کیلئے کتنی رقم منظور ہوئی، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے، نیز اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود یہ سکیمیں کیوں نہیں چلائی گئیں، تاخیر کی وجہ بتائی جائے؛

(ii) حکومت مذکورہ سکیموں کو کب تک چالو کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

جناب شاہ فرمان(وزیر آبنوشی): (الف) جی ہاں۔

(ب) (i) (1) واٹر سپلائی سکیم دیوال کیلئے 10.00 ملین کا فنڈ ERRA پروگرام کے تحت منظور ہوا تھا، فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے سکیم مکمل نہ ہو سکی۔

(2) واٹر سپلائی سکیم ناڑہ گھوڑہ کیلئے 13.334 ملین کا فنڈ ERRA پروگرام کے تحت منظور ہوا تھا، فنڈز کی عدم دستیابی اور سائٹ پر تنازعہ ہونے کی وجہ سے سکیم مکمل نہ ہو سکی۔

(3) واٹر سپلائی سکیم گڑھی پھلگراں کیلئے اے ڈی پی 12-2011 میں 26.467 ملین فنڈ منظور ہوا تھا جس کا کام مکمل ہو چکا ہے اور سکیم چل رہی ہے۔

(ii) فنڈ کی دستیابی کی صورت میں واٹر سپلائی سکیم دیوال اور ناڑہ گھوڑہ مکمل کرلی جائے گی جبکہ واٹر سپلائی سکیم گڑھی پھلگراں چالو حالت میں ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: میڈم نگینہ خان، ایم پی اے 10-03-2015 تا 30-03-2015؛ جناب شکیل احمد خان (ایڈوائزر) 10-03-2015؛ جناب شاہ حسین صاحب، ایم پی اے 10-03-2015 تا 13-03-2015؛ جناب وجیہہ الزمان صاحب، ایم پی اے 10-03-2015 تا 13-03-2015؛ جناب زاہد درانی صاحب، ایم پی اے 10-03-2015؛ جناب جمشید خان صاحب، ایم پی اے 10-03-2015؛ جناب میاں ضیاء الرحمان صاحب، ایم پی اے 10-03-2015؛ دینا ناز، 10-03-2015؛ منظور ہیں جی؟

(تحریک منظور کی گئی)

تحریک التواء

جناب سپیکر: پریویلج موشن: محمد ادریس، ایم پی اے، Lapsed، نہیں ہے ادریس ایم پی اے؟ ادریس۔

ایک رکن: وہ باہر ہے سر۔

جناب سپیکر: جی۔ مفتی سید جانان! آئٹم نمبر 6، ایڈجرنمنٹ موشن۔

مفتی سید جانان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ جناب سپیکر صاحب، شکریہ۔ جناب عالی! ایوان کی معمول کی کارروائی روک کر مجھے ایک اہم اور فوری حل طلب مسئلے پر بات کرنے کی اجازت دی جائے، وہ یہ کہ دینی مدارس چونکہ ایک صدی سے زائد عرصہ سے علم کی روشنی پھیلانے میں شب وروز مصروف عمل ہیں مگر معروضی حالات کے پیش نظر حکومتی احکامات کے تحت اہل مدارس و جامعات باقاعدہ رجسٹریشن کرنا چاہتے ہیں لیکن مدارس کی رجسٹریشن میں کئی پیچیدگیاں ایسی ہیں کہ ان کی وجہ سے مدارس کی رجسٹریشن میں مہینوں کا وقت صرف ہوتا ہے، لہذا مختصر بات کرنے کے بعد مزید بحث کیلئے اس تحریک التواء کو ایوان میں منظور کیا جائے۔

جناب سپیکر صاحب، په دې دينی مدارسو باندې به زه مختصر غونډې خبره اوکړم۔ جناب سپیکر صاحب! د مدارسو دې معاشره کښې چې کوم کردار دے، غالباً که ډیر بد نیته سړے وی، هغه سړے به د دغې خبرې اقرار کوی چې مدارس دې معاشره کښې یو اهم کردار ادا کوی او معاشرې ته ئے داسې خلق ورکړی دی چې د پاکستان جوړیدو نه تر دې وخته پورې اونیسه، تاریخ به جناب سپیکر صاحب! په دې خبرې باندې ګواه وی چې زما د مدرسې یو فاضل، د مدرسې یو عالم او د مدرسې نه رائیستلې شوے عالم، هغه به دې وخته پورې د دې ملک او د دې خاورې او د دې ملک د عزت سودا نه چا سره کړې وی او نه به ئے مطلب دا دے دا سوچ کړے وی۔ جناب سپیکر صاحب، تاریخ لیکلی دی چې کله جناح صاحب رحمهم الله پاکستان جوړ کړو او د پاکستان دا جهنډا ئے جوړه کړه، دا جهنډا اول شبیر احمد عثمانی صاحب ته ورکړله چې شبیر احمد عثمانی صاحب! دا جهنډا ته اونیسه لاس کښې او دا ته په اوګې باندې کړه چې تاریخ کښې بیا دا یاد وی چې علماء د دې ملک جوړیدو کښې یو کردار ادا کړے دے خو جناب سپیکر صاحب! بد قسمتی دا ده چې اوس هم څه مودې نه خلق مدارسو ته ډیر لوئے د شک په نګاه باندې ګوری حالانکه زه پخپله د مدرسې یو کس یم او دلته به ډیر علماء موجود وی۔ جناب سپیکر صاحب! مدرسو کښې قطعاً داسې خبره نشته دے چې یا مدرسو کښې د تربیت ټریننګ ورکولے کیږی د اسلحو یا مدرسو کښې داسې کیمپونه وی چې هغه د دې خاورې خلاف کوی۔ جناب سپیکر صاحب، دې وخت کښې تیس هزار دس مدارس دې صوبه کښې موجود

دی او دغه تیس هزار دس مدارسو کښې جناب سپیکر صاحب! په لکهونو باندې علماء او طلباء دی او بیا داسې خلق هم نه دی چې هسې مدرسې یو خپل تعداد پوره کوی۔ جناب سپیکر صاحب، زه به درته خپله ذاتی یوه خبره اوکړم، زما یو کشرورور دے، مدینې یونیورسټۍ ته دوه کاله مخکښې هغه ما داخلې له بوتلو، کله استقبالئې ته مونږ لاړو، هغه مهتمم ما نه تپوس اوکړو چې دا هلک امتحان ورکوی؟ ما وئیل چې اؤ جی، هغه هلک نه ئے قرآن کښې مختلف تپوسونه اوکړل، تقریباً نیمه گهنټه درې پاوه هغه هلک نه ئے امتحان ئے واخستلو او چې کله هغه بهر رااوتلو، ما نه ئے تپوس اوکړلو چې آیا پاکستان کښې اوس هم دغه شانتې قرآن ښودلے کیږی، پاکستان کښې داسې بهترین د قرآن ویونکی خلق شته دے؟ ما ورته اووئیل چې شیخ! دا خو یو شاگرد دے، دا خو دلته د علم حاصلولو د پاره راغلے دے، پاکستان کښې داسې علماء موجود دی، داسې قراء موجود دی، داسې د قرآن ویونکی خلق موجود دی چې که هغه اوگورئ ما وئیل چې تاسو به حیران شئ۔ جناب سپیکر صاحب، تقریباً تیر شوی کال د اسلامی دنیا سعودیه کښې یو کانفرنس اوشو چې کوم ملک کښې د مسلمانانو کومو ملکونو کښې زیات تعداد سالانه د علماء او حفاظو کرامو د قراء پیدا کیږی، کوم ملک کښې ډیر قاریان او حافظان پیدا کیږی؟ جناب سپیکر صاحب! الحمد لله هغه فخر پاکستان ته حاصل دے او بیا خاصکر وفاق المدارس، وفاق المدارس العربیه ته هغه فخر هغه ایوارډ ملاؤ شو خو جناب سپیکر صاحب! اوس حکومت د ملک د حالاتو پیش نظر، د ملکی ادارو د مجبورئ پیش نظر هغه خلق بار بار وائی چې تاسو د مدارسو رجسټریشن اوکړئ او جناب سپیکر صاحب! د مدارسو رجسټریشن غالباً عربو کښې دا خبره مشهوره ده چې د کهجورې ونه ته اوکره او ستا نوسی به ئے خوری، دغې نه هم دغه شانتې قصه جوړه ده، رجسټریشن تقریباً شلور میاشتې، پینځه میاشتې درې میاشتو نه مخکښې خو بالکل هم ممکن نه دے، نو زما به دا گزارش وی، منسټر صاحب ته به مې دا درخواست وی چې دا تحریک التواء، دې ته د یوه کمیټی جوړه کړے شی، دا د کمیټۍ ته لاړه شی، هغلته کښې متعلقه ډیپارټمنټ والا سره د یو څو علماء دا د کښینولې شی، د دې د پاره چې کومه یو اسانه طریقه وی او په کومو مدرسو

باندې شکونه وی، د نظام تعلیم خبره وی، د نصاب تعلیم خبره وی، د فنډ خبره وی، د څه شی خبره وی چې دغه ټولو دا پیش نظر اوساتلې شی او د دې مطابق یو فیصله اوکړلې شی۔ تاسو نه به مې هم دا درخواست وی چې دا د کمیټئ ته لاړ شی جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب حبیب الرحمان صاحب! جناب حبیب الرحمان صاحب!

مفتی سید جانان: دا جی، دا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بس، جناب حبیب الرحمان صاحب!

جناب حبیب الرحمان (وزیر زکواۃ، حج واوقاف): شکریه جناب سپیکر۔ مولانا صاحب په تحریک التواء باندې ډیرې اوږدې خبرې اوکړې خو د ده عرض د دوه ټکو دے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر زکواۃ، حج واوقاف: هغه دا چې موجوده وخت کښې د مدرسو په رجسټریشن کښې ډیرې پیچیدګئ دی او دا مسئله اسانول غواړی چې ډیر زر رجسټریشن کیږی۔ Basically اوقاف چې کوم دے د رجسټریشن سره هیڅ کار نشته، دا د ایډمنسټریشن، د هوم ډیپارټمنټ او د انډسټری ډیپارټمنټ Joint venture دے خو چونکه دا مسئله یعنی په دیکښې د اوقاف څه کار نشته خو چونکه دا خبره ډیره اهمه ده، په موجوده وخت کښې زمونږ ډیر مسلمانان وروڼه چې د چا د دارالعلومونو سره، د مدرسو سره وابستګی ده، هغوی ته انتهائی تکلیف دے۔ زه د دوئ د دې خبرې سره اتفاق کومه اګرچې د اوقاف نه د پکښې هم یو سړے واخستے شی خو د هوم ډیپارټمنټ او د انډسټریز ډیپارټمنټ کوم طریقه کار چې د مخکښې نه موجود دے، په موجوده Scenario کښې، موجوده انټرنیشنل حالات کوم دی، اییکس کمیټئ دا Recommendations کړی دی او صوبو ته ئے هوم ډیپارټمنټ ته ئے دغه ورکړی دی چې تاسو د دوئ انوسټی ګیشن اوکړئ او دا مشکلات د دغې په وجه پیدا شوی دی، نو د مفتی صاحب د دې خبرې سره زما اتفاق دے چې کوم مشکلات دی، هغه ئے هوم ډیپارټمنټ ته

معلوم دی، هوم ډیپارټمنټ، انډسټری ډیپارټمنټ، موؤر او د اوقاف ډیپارټمنټ د پکښې هم خیر دے شامل کړی، اګرچې دا زمونږه په Purview کښې نه ده-----

جناب سپیکر: کمیټۍ ته ئے مطلب دا دے ریفر کړو؟

وزیر زکواة، حج واوقاف: جی؟

جناب سپیکر: ستاسو مطلب دا دے کمیټۍ ته ئے ریفر کړو؟

وزیر زکواة، حج واوقاف: بالکل، زه وایم چې لکه یو-----

جناب سپیکر: ټهیک ده۔

وزیر زکواة، حج واوقاف: ګورئ جی، سټینډنګ کمیټۍ ته ئے مه لیږئ، یو عارضی کمیټی دغه کړئ د دریې خلورو کسانو، په هغې Deliberation به اوشی-----

مفتی سید جانان: جناب سپیکر صاحب! سپیشل کمیټی ورته جوړه کړئ۔

جناب سپیکر: سپیشل کمیټی، ټهیک ده۔

وزیر زکواة، حج واوقاف: کوم پیچیدګئ چې دی، مفتی صاحب له پکار دی چې کومې پیچیدګئ دی Practically چې هغه دوئ اوس Initiate کړی وے چې دا پیچیدګئ دی، مونږ ته ده پیچیدګئ اونه ښودلې چې مشکل څه دے؟ دا خو د روټین مطابق بالکل کیږی په اسانه رجسټریشن خو په موجوده وخت کښې کوم مشکلات دی، ولې دی؟ د هغې د Resolve کولو د پاره مطلب دے لکه-----

جناب سپیکر: بس دغه سپیشل کمیټۍ ته چې دے نو ریفر کړو، د ټول هاؤس نه پرې زه Consent اخلم۔

Is it the desire of the House that the adjournment motion, moved by the honourable Member, may be referred to the Special Committee? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The adjournment motion is referred to the Special Committee.

مفتی سید جانان: چې زر ئے راواغواړئ۔

جناب سپیکر: دیکښې میاشت خود بخود وی، One month کښې کیږی، دا میټنګ به Within one month-----

جناب محمد ادریس: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی جی، جی جناب ادریس صاحب! تاسو زما خیال دے چرته ګپ شپ لګولو، چرته څه محفل کښې وئ، ما ته پته وه چې راغلے ئې، نن ډیر بنه سمارټ ئې، نن ډیر سر کښې ئې۔ څه بسم الله جی۔

مسئلہ استحقاق

جناب محمد ادریس: سپیکر صاحب! د سینیټ سیټ مو ګټلے دے، دا ھغې خوشحالئ کښې جی۔ تھینک یو، سپیکر صاحب۔ میں اس معزز ایوان کی توجہ تحریک استحقاق کے ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ مورخہ 19 فروری 2015 کو میں نے ضیاءاللہ پلاننگ آفیسر سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ سے اپنے علاقے میں نئے دستکاری سنٹر کے قیام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب میں کہا کہ وہ منظور ہو گیا ہے جس پر میں نے موصوف سے کہا کہ مذکورہ کاغذات کو ضلع نوشہرہ میں واقع اپنے دفتر ارسال کریں، تو اس نے مجھ سے کہا کہ میں تو کوئی پٹواری نہیں ہوں، تجھے خود دفتر آنا ہوگا، میں نے اسے کہا کہ میں ایم پی اے بول رہا ہوں لیکن وہ میری بات سننے کو تیار نہیں تھا بلکہ مزید نازیبا الفاظ استعمال کئے اور میری بات سنے بغیر ٹیلیفون بند کر دیا جس سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

جناب سپیکر صاحب! مختصر بات یہ ہے کہ میری آپ سے گزارش ہوگی کہ آپ اس کو ضروری کارروائی کیلئے مجلس قائمہ برائے استحقاق کے حوالے کریں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر! لاء منسٹر۔

سردار محمد ادریس: شکریہ، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: ہاں جی، جی جی، میڈم ڈاکٹر مہر تاج روغانی!

محترمہ مہر تاج روغانی (معاون خصوصی برائے سماجی بہبود): تھینک یو مسټر سپیکر۔ عزت خو د هر یو انسان که If we believe چې We are Muslims نو د هر یو انسان یو

عزت وی، هغه که ایم پی اے وی او که نه وی خو بیا Being MPA زمونږ په دې
چې لکه خلقو ووټ راکړے وی، د خلقو سترګې وی نو For that reason,
otherwise equal before the law, خدائے ته مخامخ، هر چا ته هر یو انسان
برابر دے خو دې وخت کښې چې دے زه ډیر زیات د خپل د دې ایم پی اے عزت
کوم Because some of the MPAs I know very well، Interaction مې
ورسره کیږی، Some MPAs I don't know very well، نو دے چې څه وائی
هغه به بالکل ټهیک وائی، I will never say چې دے به په خبرو کښې
Exaggeration کوی، The thing is, that at the same time when I asked
that man today before coming to the Assembly, he said خدا کو حاضر ناظر
جان کر، اس نے لکھا بھی ہے اس پہ کہ خدا کو حاضر ناظر جان کے میرے ساتھ ایم پی اے نے بات نہیں کی،
ایم پی اے کی ایک Sort of, you know, his relative talked to me, number
one he said that. Number two, he said کہ اس نے مجھے کہا کہ پلیز یہ جو ہے، پلیز نہیں
کیا، یہ پلیز نہیں کہا، کہ یہ کاغذ ایم پی اے ہاسٹل میں پہنچادیں۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے کہا کہ میرا کام تو ایم پی
اے ہاسٹل پہنچانا نہیں ہے لیکن ابھی میں نے ان سے بات کی And I said, I trust him as well
and I trust that chap as well کہ اس نے پہلے کوئی ایسا کام نہیں کیا، انسان اپنے ڈیپارٹمنٹ
میں بھی لوگوں کو جانتا ہے کہ 'اے' کیسا ہے، 'بی' کیسا ہے؟ اس نے بھی کبھی ایسے وہ نہیں کیا، He
told me, may be he was under stress, may be he was under tension,
according to him کہ اس دن یہ بم بلاسٹ ہوا تھا اور یہ بلاسٹ جو شیعہ مسجد میں تھا And ہمارا
دارالعوام Is next door to that and he was so busy in that and he was in
the Police Station and here and there, so, I really don't know کہ میں ان
کی عزت کرتی ہوں، ان کو Personally جانتی ہوں As I said, and اس آدمی پہ بھی اس طرح نہیں
کرتی کہ اتنی بدتمیزی سے وہ بولا ہوگا، So, this is, this is like sort of you know یہ
کورٹ ہے، یہ عدالت ہے، یہ عدالت بتائے جو بھی کرنا ہے، I am ready to do that۔

جناب سپیکر: جی ادریس صاحب!

سردار محمد ادریس: سپیکر صاحب! زمونږ منسټر صاحب اووئیل چې هغه وائی که هاسټل کښې کمرې ته د روړی، نو اول خو سر! دا ده چې ما هاسټل کښې، هیڅ قسم ایم پی اے هاسټل کښې زما کمره شته نه۔ بل هغوی اووئیل چې ما د ده سره خبرې نه دی کړی، نو ما سره ریکارډ شته، زما موبائل ډیټا به تاسو ته زه اوښایمه، 12 بجکر 58 منټ یا 59 منټ (12:58, 12:59) باندې زما خبرې شوې دی، د هغې ډیټا د هم چیک کړے شی، په ریکارډ باندې دی، دا هر څه، دا تاسو ته ریکویسټ مې کولو چې دا کمیټۍ ته تاسو ریفر کړئ، هلته به خپله څرګند شی چې یره، دا آیا زه دروغ وایم که دا دغه چې کوم دے-----

جناب سپیکر: ہاں میڈم، میڈم! یہ کہتا ہے کہ کمیٹی میں ریفر ہو، وہاں پتہ چل جائے گا۔

Special Assistant for Social Welfare: Thank you very much, Mr. Speaker. As I already said, I respect him very much, whatever he says, will be hundred percent right, I am not denying it. What I am saying is کہ نہیں End میں اس نے لکھا ہے کہ میں معافی چاہتا ہوں اگر میں نے کیا ہے اور آئندہ ایسا کروں گا۔ He has written somewhere here and he says to the House, if he says, well and good کوئی کرلیں گے-----

جناب سپیکر: میڈم! کمیٹی میں آجائے گا، اگر اس کی Excuse کرلے، کمیٹی میں وہ Excuse کرلے گا۔ ٹھیک ہے جی، تو کمیٹی کو ریفر کرتے ہیں جی۔

Special Assistant for Social Welfare: Okay, thank you.

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the privilege motion may be referred to the Privilege Committee? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The privilege motion is referred to the concerned Committee. Mr. Sultan Muhammad Khan, MPA, Item No. 07, lapsed. Madam Aamna Sardar,

یہ اشتیاق صاحب نے ریکویسٹ کی ہے، اشتیاق صاحب نے ریکویسٹ کی ہے کہ اس کو پینڈنگ کرلیں، وہ Next کو لے لیں گے۔

محترمہ آمنہ سردار: اچھا جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی؟

محترمہ آمنہ سردار: ٹھیک ہے، شکریہ۔

جناب سپیکر: اچھا، آج جو ہائر ایجوکیشن کے حوالے سے جو ایکٹ آیا تھا تو مشتاق غنی صاحب نے آج ریکویسٹ کی ہے، Nextاس کو، آج اس کو پینڈنگ رکھتے ہیں۔ آئٹم نمبر10 اینڈ 11، آنریبل سینئر منسٹر فار ہیلتھ شہرام خان، Shahram Khan is here, Shahram Khan۔ امتیاز صاحب! آپ پیش کریں۔

(اس مرحلہ پر جناب شہرام خان، سینئر وزیر (صحت) ایوان میں تشریف لے آئے)

جناب سپیکر: آگیا جی۔

جناب شہرام خان {سینئر وزیر (صحت)}: موؤ کوم به ئے ؟

جناب سپیکر: اؤ کنه جی۔

Senior Minister (Health): I beg to move-----

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: جناب سپیکر! میں ایک اہم بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: اس کے بعد بات کرتے ہیں جی، بات کرتے ہیں۔ جی، شہرام خان!

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا میڈیکل آفیسرز (مستقلئ ملازمت) مجریہ 2015 کا زیر غور لایا جانا

Senior Minister (Health): Thank you, janab Speaker. I beg to move the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers (Regularization of Services) Bill, 2015 for consideration, please.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers (Regularization of Services) Bill, 2015 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment, general amendment: Mr. Shah Hussain Khan, MPA, Sardar Aurangzeb Nalotha, MPA, Muhammad Reshad Khan, MPA, Mr. Sultan Muhammad Khan, MPA, Mr. Sardar Hussain Babak, MPA, Ms. Nighat Orakzai, Mr. Shaukat Yousafzai, MPA, Dr. Haidar Ali, MPA, Mr. Muhammad Asmatullah, MPA and Syed Jafar Shah, MPA, to please move their joint general amendment in the Bill, one by one. Jafar Shah Sahib!

Mr. Jafar Shah: Thank you, janab Speaker. I beg to move that for the words “Medical Officers”, “Medical Officer”, “503 (five hundred and three) Medial Officers” and “Medical Officers (BS-17) (General Cadre)” wherever occurring in the Bill, the words “Medical Officers and Dental Surgeons”, “Medical Officer and Dental Surgeon” “503 (five hundred and three) Medical Officers and 30 (thirty) Dental Surgeons” may be substituted respectively.

جناب سپیکر: نلوٹھا صاحب!

Sardar Aurangzeb Nalotha: I beg to move that for the words “Medical Officers”, “Medical Officer”, “503 (five hundred and three) Medical Officers” and “Medical Officers (BS-17) (General Cadre)” wherever occurring in the Bill, the words “Medical Officers and Dental Surgeons”, 503 (five hundred and three) Medical Officers and 30 (thirty) Dental Surgeons” and “Medical Officers (BS-17) (General Cadre) and Dental Surgeons (BS-17)” may be substituted respectively.

سینئر وزیر (صحت): شکریہ جناب سپیکر۔ (مداخلت) ہں جی؟

جناب سپیکر: جی جی۔

سینئر وزیر (صحت): (کسی معزز رکن سے) Agree ئے کڑم؟

جناب سپیکر: شہرام خان!

Senior Minister (Health): I agree.
Mr. Speaker: Agree?
Senior Minister (Health): Agree, ji.

جناب سپیکر: بنہ۔

سینئر وزیر (صحت): تھینک یو، جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the joint general amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Second amendment: Mr. Abdul Sattar Khan, dropped. Amendment in Clause 1: Syed Muhammad Ali Shah,

MPA, Mr. Arbab Akbar Hayat, MPA, Syed Jafar Shah, MPA, Mr. Mehmood Ahmad Khan and Dr. Haidar Ali.

جعفر شاہ صاحب! بس تہ خدائے بخښلے ئې۔

جناب جعفر شاہ: نور راغلی هم نه دی جی۔ تهینک یو سر، تهینک یو، جناب سپیکر۔

I beg to move that in Clause 1, for sub clause (2), the following may be substituted namely:

"(2) It shall come into force at once and shall be deemed to have been taken effect from 19th April, 2011."

جناب سپیکر: جی شہرام خان!

سینیئر وزیر (صحت): جی شکریہ، جناب سپیکر۔ تھوڑی سی یہ کردوں کہ اس میں جعفر شاہ صاحب کو اور ہمارے باقی بھائیوں نے جو امنڈ منٹس لائی ہیں، وہ رولز کے مطابق ہیں اور جو ایکٹ ہم لائے ہیں، اس میں Already پوری ڈیٹیلز دی ہوئی ہیں تو اس کی پوری ڈیٹیلز Already آچکی ہیں تو Exact date جو ان کو اپوائنٹ کیا گیا تھا، اسی دن سے ہو رہی ہے، میرے خیال سے اس کی ضرورت نہیں ہو گی۔

جناب جعفر شاہ: مسٹر سپیکر!

جناب سپیکر: جی، جعفر شاہ صاحب!

Mr. Jafar Shah: Right from the date of appointment.

سینیئر منسٹر (صحت): جی؟

Mr. Jafar Shah: Right from the date of appointment.

Senior Minister (Health): Direct from the date of appointment.

ان کی جو ہے، کورٹ کے جو رولز ہیں، اسی کے مطابق ہو گی تو اس میں کوئی چینجز کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب جعفر شاہ: بس Date of appointment ٹھیک ہے جس طرح، جس طرح ہومیوپیتھک والے کو ہم نے کیا تھا۔

سینیئر وزیر (صحت): جس طرح، جی اس کے رولز میں ہے، ساری چیزیں ہیں، وہ ایکٹ میں پوری ڈیٹیل دی ہوئی ہے۔

جناب جعفر شاہ: ایکٹ میں اگر ڈالا جائے تو کوئی۔۔۔۔۔

سینیئر وزیر (صحت): ضرورت ئے نشته جی، هغه Already decided دی۔

Mr. Jafar Shah: You give surety on the Floor?

سینیئر وزیر (صحت): نه کلیئر دی جی، هغه چې کوم دغه راوړی دی، هغه ډیټیلز، هغه هم بالکل کلیئر دی نو هغې باندې څه پرابلمز به نه وی ان شاء الله جی۔

جناب سپیکر: جی جعفر شاہ صاحب!

جناب جعفر شاہ: او د ریږه دا بل طرف-----

سینیئر وزیر (صحت): Basically جی Date of appointment نه چې کوم دوئ اپوائنټ شوی دی، ایډهاک بیسز کوم سروسز د دوئ دغه شوی دی، هغه بالکل کلیئر دی نو په هغې باندې Already هغه ټول ډیټیلز په هغې کښې اچولی دی، څه ضرورت ئے نشته جی۔

Mr. Jafar Shah: Right from the date of appointment.

سینیئر وزیر (صحت): څه ضرورت نشته جی۔

Mr. Speaker: Okay.

Senior Minister (Health): Okay, ji.

Mr. Speaker: Withdrawn, therefore, original sub clause (2) of Clause 1 stands part of the Bill. Clause 2 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 2 stands part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Syed Muhammad Ali Shah, Mr. Arbab Akbar Hayat, MPA, Syed Jafar Shah Sahib, MPA, Mr. Mehmood Ahmad Khan, MPA and Dr. Haidar Ali. Jafar Shah Sahib!

Mr. Jafar Shah: Thank you, Sir. I beg to move that in Clause 3, in sub clause (1), for the words "the commencement of this Act" occurring in line 4, the words "of their initial appointment" may be substituted.

جناب سپیکر: شہرام خان!

سینیئر وزیر (صحت): وہی جو آپ کہہ رہے ہیں، وہی ڈسکشن ہے جی۔

جناب سپیکر: او کے۔

سینیئر وزیر (صحت): اس کی ضرورت نہیں ہے جی، پلیز۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

جناب جعفر شاہ: جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn, therefore, original sub clause (1) of Clause 3 stands part of the Bill. Clauses 4 and 5 of the Bill: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 4 and 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 4 and 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 4 and 5 stand part of the Bill. Preamble Clause, Mr. Muhammad Rashad Khan, lapsed.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا میڈیکل آفیسرز (مستقلی ملازمت) مجریہ 2015 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: ‘Passage Stage’: Honourable Senior Minister for Health, Khyber Pakhtunkhwa, to please move for passage of the Bill.

Senior Minister (Health): Thank you, ji. I beg to move the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers (Regularization of Services) Bill, 2015 for passage in the House, please.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers (Regularization of Services) Bill, 2015 may be passed with amendments? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed with amendments.

(Applause)

جناب سپیکر: بسم اللہ جی۔ آج آپ نے بہت اچھے طریقے سے اجلاس کو چلایا ہے اور آپ کی ہم جلدی چھٹی کرنا چاہتے ہیں تو اجلاس برخاست کی جاتی ہے اور 13 تاریخ کو، ان شاءاللہ تعالیٰ 13-03-2015 کو دو بجے۔

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 13 مارچ 2015ء بعد از دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)